انسٹی ٹیوٹ پوسٹرز کا مجموعہ

عشاق

پوسٹرز کا مجموعہ

شیعہ کلچر اینڈ آرٹ مائیزنگ انسٹی ٹیوٹ
۰۰۹۸۹۱۲۶۵۱۵۳۷۳

بسم الله الرحمن الرحیم

درآمد:

رجبیہ اعتکاف ان اسلامی سنن میں سے ایک ہے جس نے گزشتہ دہائی میں ایران اور دیگر شیعہ ممالک میں توجہ حاصل کی ہے۔

تین دن تک جاری رہنے والی اس مختصر دن میں اور ام داؤد کی مشق کا بھی ایک اچھا موقع ہے جس کی سفارش چھٹے امام نے روحانی روح کو بہتر بنانے کے لیے کی تھی۔

اعتکاف کا یہ عمل کیا ہے، کیوں اور کیسے، اس کی بہتر تفہیم کے لیے رجبیہ اعتکاف کے پوسٹروں کا مجموعہ پیش کیا جاتا ہے۔

ان پوسٹروں کی فزیکل تقسیم، مبارک مقامات یا تعلیمی اور ثقافتی ماحول یا اجتماعی نشستوں میں، ورچوئل اسپیس میں نشریات کے علاوہ، مومنین اور مذہبی اعتکاف میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعوت ہوگی۔ یہ معتکفین کے لیے بھی مفید رہے گا۔

امام جعفر صادق(علیه السلام):

أُعْطِيَتْ هَذِهِ الْأُمَّة ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ لَمْ يُعْطَهَا أَحَدٌ مِنَ الْأُمَمِ رَجَبٍ وَ شَعْبَانَ وَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ ثَلَاثَ لَيَالٍ لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِثْلَهَا لَيْلَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَ لَيْلَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ وَ لَيْلَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَ أُعْطِيَتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ ثَلَاثَ سُوَرٍ لَمْ يُعْطَهَا أَحَدٌ مِنَ الْأُمَمِ يس وَ تَبَارَكَ الْمُلْكُ وَ قُلْ هُوَ الله ؛

اس امت کو تین مہینے دیے گئے ہیں جو کسی اور امت کو نہیں ملے۔ ۱۔ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو رجب، شعبان اور رمضان عطا اور تین ایسی راتیں عطا کی ہیں جو کسی اور امت کو نہیں دی گئیں۔ ۱۳ویں رات، ۱۴ ویں رات، اور ہر مہینے کی ۱۵ویں رات اور تین سورہ اس امت کو دی گئی ہیں جو کسی اور امت کو نہیں دی گئیں۔ یس، تبارک الملک، قل "ھو اللہ احد۔"

(وسائل الشیعہ ج ۸ ص ۲۴)

فہرست

۱. اعتکاف عبادت کے موسم کے ستونوں میں سے ایک ہے۔
۲. کیا اور کیسے
۳. اعتکاف، دل پر روحانی اثرات
۴. اعتکاف کی حکمت اور فلسفہ
۵. اعتکاف کا طرز زندگی
۶. اعتکاف، آسمان کا تیز ترین چارجر
۷. رجبیہ کے مقدس اعتکاف
۸. اعتکاف میں توسل
۹. خدا کی دعوت
۱۰. خوشی کے لمحات
۱۱. اعتکاف کا سب سے اہم ستون: مسجد
۱۲. اعتکاف کا سماجی کردار
۱۳. اعتکاف کی فقہ

۱. اعتکاف عبادت کے موسم کے ستونوں میں سے ایک ہے

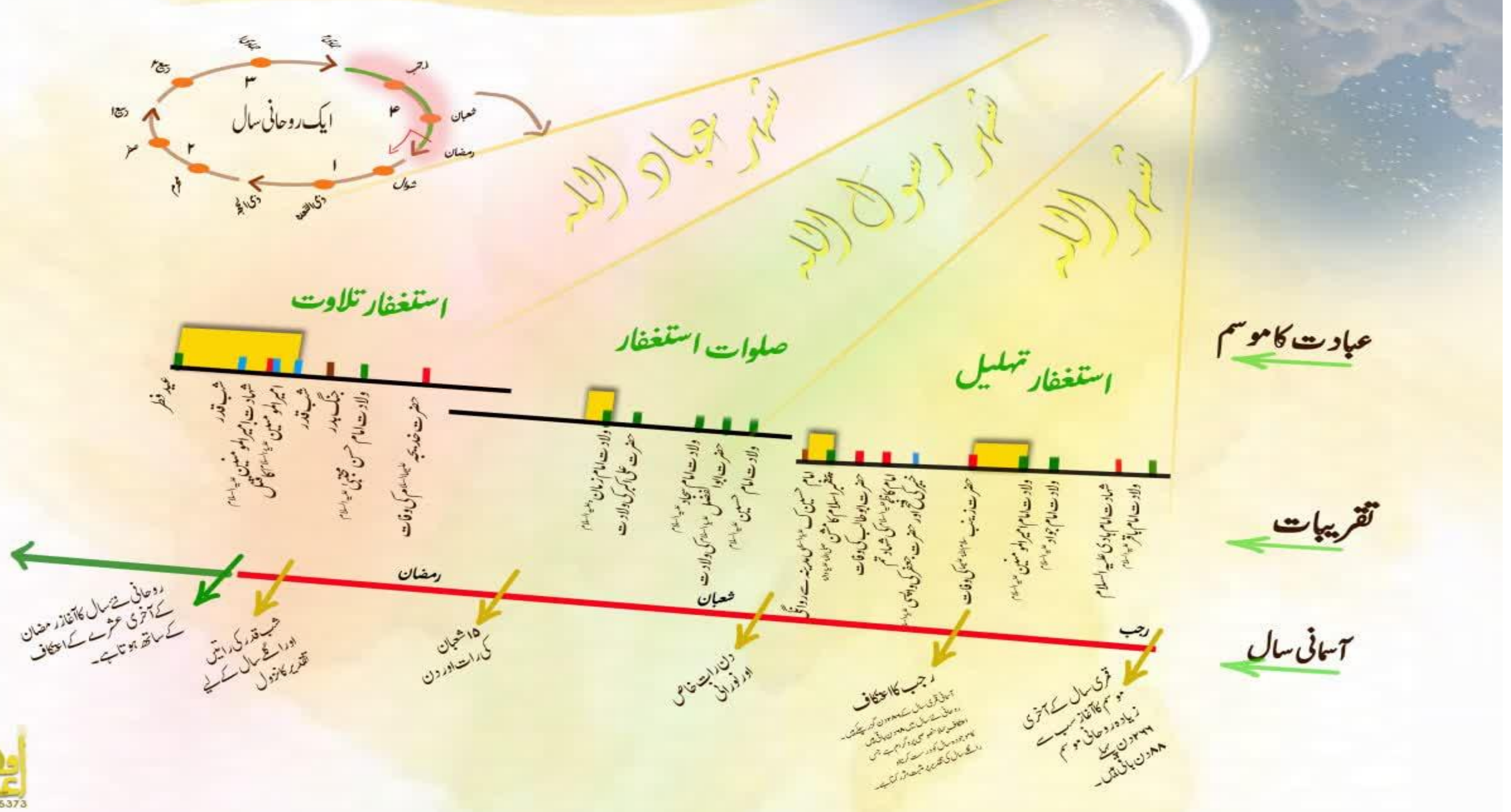

۱. اعتکاف عبادت کے موسم کے ستونوں میں سے

ہے ۔ ایک سال کا حساب لگانے کا معیار سورج کے گرد زمین کا ایک چکر (۳۶۵ دن) ہے ۔ لیکن مذہبی اور روحانی زندگی میں، قمری سال زمین کے گرد چاند کی گردش پر مبنی ایک معیار ہے ۔ (۳۵۴ دن) ۔ لہذا، ہجری سال، مذہبی عبادات اور اسلامی سوگ اور خوشی کی تقریبات کے احیا کے ساتھ، ایک روحانی اور ثقافتی سال ہے جو انسانی سربلندی اور کمال کی بنیاد فراہم کرتا ہے ۔

اسلامی کیلنڈر میں قمری سال کا آغاز محرم کے مہینے سے ہوتا ہے ۔ لیکن مذہبی ثقافت میں اور سالانہ "نظام قضا * وقدر" کی بنیاد پر اس کا آغاز ۲۳ رمضان المبارک کی شب قدر سے ہوتا ہے ۔ اور چونکہ روحانی فضل کی تقسیم کے لیے بنیاد کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے "رجب، شعبان، رمضان" کے تین مہینے جو آسمانی قمری سال کا آخری موسم بنتے ہیں، ایک خاص مقام پاتے ہیں اور انھیں "نماز اور عبادت کا موسم" کہا جاتا ہے ۔

اس موسم کا مقصد لوگوں کو "لیلۃ القدر" کے عظیم فضل کے لیے تیار کرنا ہے ۔ اسی وجہ سے تین مہینوں کی تعریف تین عنوانات سے کی گئی ہے: "شہر اللہ"، "شہر رسول اللہ" اور "شہر عباد اللہ" ۔ اس کیفیت اور ان میں برتاؤ کا مجموعہ انسان کو لیلۃ القدر میں داخل ہونے کے لیے تیار کرتا ہے ۔

اس دوران میں؛ ایام البیض کے ایام (قمری مہینے کے وسط میں روشن اور نورانی رات اور دن) جو ہر تین ماہ بعد، پہلے مہینے یعنی رجب کے مہینے میں دہرایا جاتا ہے، روحانی ترقی کے لیے ایک اہم نقطہ عطف ہے ۔ اس لیے اس میں "رجبیہ اعتکاف" رکھا گیا ہے تاکہ لوگوں اور مومنین کی روزمرہ کی زندگیوں کو ایک بڑا جھٹکا دیا جا سکے، اور انہیں ایک روحانی دور میں کمال کی چھلانگ تک پہنچایا جا سکے ۔ تاکہ اس سے انسان میں جو تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور اس کے نتیجے میں ماہ رجب کے وسط سے لے کر شب قدر کی شام تک اس کے نتیجے میں اچھے مزاج کا تسلسل انسان کو بندگی اور بندگی کے اعلیٰ درجے پر فائز کرتا ہے ۔ اور آخر میں اسے فضل یعنی شب قدر کی رات میں لے آئے. شب قدر جو کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا آغاز ہے، پچھلے سال کے اختتام اور نئے آسمانی سال کے آغاز پر روحانی طور پر اثر رکھ سکتا ہے ۔

۲. کیا اور کیسے

اعتکاف کیا ہے

مطلب ہے جسم اور جسمانی ضروریات اور کام اور پیشے سے اس سے متعلق تمام مسائل پر توجہ کرتا ہے۔ اور اس دوران اس کی اندرونی جہت پر کم توجہ دی گئی ہے یا اس سے نمٹنے کے لیے کم علمی پروگرام موجود ہے۔ اعتکاف اس ترجیح کو بدلنے اور وجود کی ان دو جہتوں کے نقطہ نظر کو بدلنے کا منصوبہ ہے۔

اعتکاف کا طریقہ

دنیاوی مشاغل سے دور انسان تین دن تک معنوی فضا میں محصور رہتا ہے تاکہ اس کے روحانی پہلو مضبوط ہو جائیں اور روحانیت کی مٹھاس اسے روحانیت اور آخرت کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دے۔

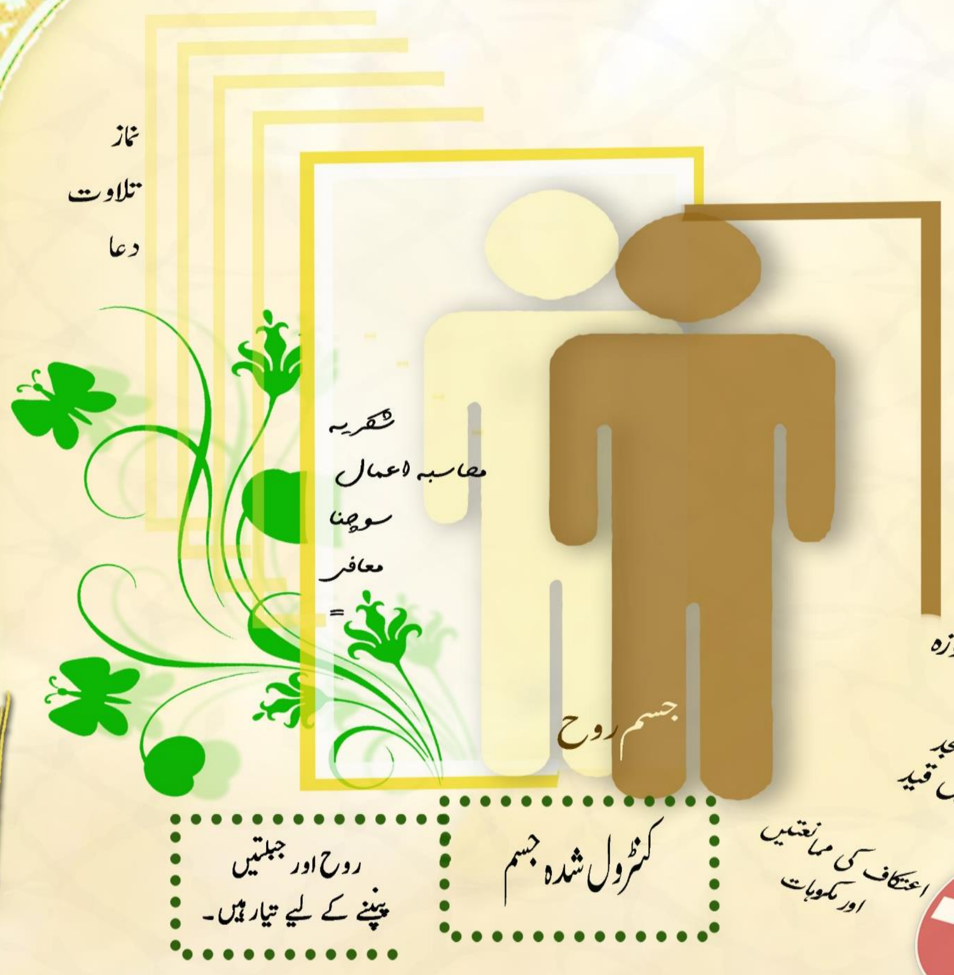

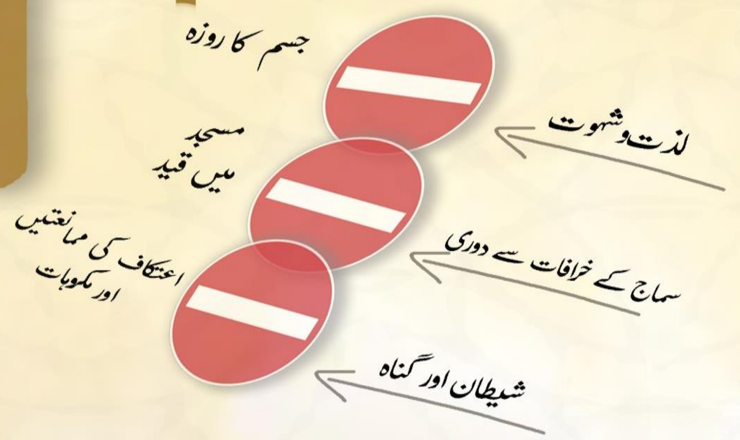

0989126515373

۲. کیا اور کیسے ایک ہے۔

انسانی وجود جسم اور روح سے بنا ہے۔ اور اگرچہ روح جسم کا ڈرائیونگ انجن ہے اور انسان کے وجود کا ایک اہم حصہ ہے، لیکن ہماری روزمرہ کی زندگی جسم پر زیادہ مرکوز ہے۔ اور ہماری نیند، خوراک، جبلت اور معاشرتی مسائل کا سب سے بڑا عکس ہمارے جسم سے متعلق ہے۔ اس لیے بہت سے لوگوں اور کچھ مذہبی لوگوں کی زندگیاں دنیاوی ہیں اور طبیعیات، جسم اور مادی چیزوں پر مرکوز ہیں۔
عبادت کے موسم کے عروج پر لیل ۃ القدر ہے، جو پچھلے سال کی تقدیر پر دستخط اور اگلے سال کی تقدیر پر دستخط کرنے اور بتانے کی رات ہے۔ ظاہر ہے کہ دنیا والوں کو لیل ۃ القدر میں براہ راست داخلہ نہیں مل سکتا اور انہیں اس میں داخل ہونے کے لیے خود کو تیار کرنا چاہیے۔

۳. اعتکاف، دل کو پاک کرتا ہے۔

تین دن عرفانی اور تربیتی دور:

اخلاقیات اور تربیتی پروگراموں کے آراستگی میں، دل کی تطہیر اور دل کی روحانی تشکیل اور مزاج کو اچھی عادت اور کردار میں رونق بخشنے کے لیے تین دن کم از کم مدت ہے۔ البتہ اس شرط پر کہ یہ تین دن قرنطینہ میں ہوں اور ان تین دنوں کے تمام ہم اور غم تزکیہ یا تبدیلی ہو۔ تاکہ اس راستے پر چل کر انسان اپنے آپ کو اچھے اخلاق اور کمالات کے قریب دیکھ سکے۔

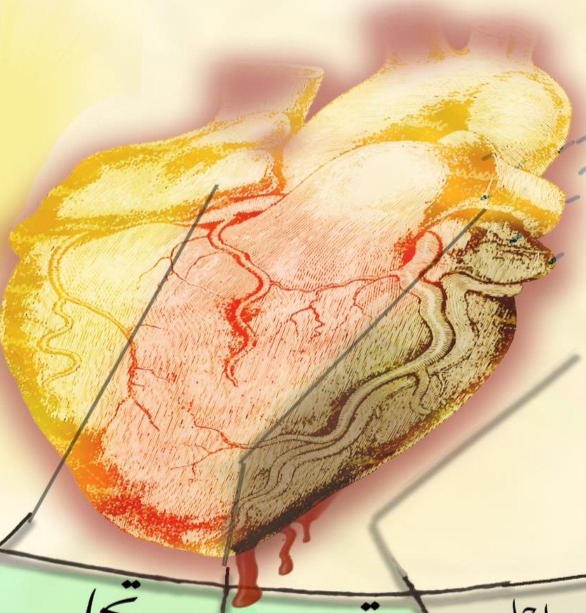

سیر و سلوک کے مراحل	تخلیہ	تجلیہ	تحلیہ
تفصیل اور تشریح	(گناہوں کو خالی کرنا اور مٹانا)	(روح کو خوبیوں سے چمکانا)	(روح کو اللہ کے ناموں کا مظہر بنانا)
اعتکاف کی تثلیث	۱	۲	۳
ماہ رجب کے ایام	۱۳	۱۴	۱۵

0989126515373

۳. اعتکاف، دل پر روحانی اثرات ایک ہے۔

اعتکاف کھیلوں کا کورس یا تعلیمی کورس یا تھراپی کا کورس نہیں ہے بلکہ یہ ایک تربیتی کورس ہے اور ایک عرفانی اور مذہبی کورس ہے۔ ظاہر ہے کہ تعلیمی اور عرفانی طرز عمل انسان کے جسم، دماغ سے نہیں بلکہ اس کے "دل" سے ہوتا ہے۔ کیونکہ دل عقل اور جسم کے درمیان واقع ہے اور عقل اور جسم میں زندگی اور جیونت کو انجیکشن دینے کا مرکز ہے۔ جسمانی اور مابعدالطبیعاتی طور پر کیونکہ یہ دل ہی ہے جو یقین، ایمان اور احساس کا مرکز ہے۔ اسی وجہ سے روحانی عمل میں دل کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اور اس کے لیے "تخلیہ و تحلیہ و تجلیہ" کے تین اخلاقی پروگراموں میں اس کی تعریف کی گئی ہے۔

تخلیہ: اس کا مطلب ہے دل کو نجاست اور کالے پن سے صاف کرنا۔

تحلیہ: اس کا مطلب ہے اسے اچھی صفات اور اخلاقی اور انسانی خوبیوں سے آراستہ کرنا۔

تجلیہ: اس کا مطلب ہے دل کی چمک کو اس درجہ تک پہنچا دینا جہاں وہ اسمائے الٰہی، صفات اور نور کا مظہر بن جائے۔

تین دن کے مربوط اعتکاف یا تمام مذہبی مواقع اور مذہبی عبادات جو اس میں موجود ہیں، انسانی دل کی اس تبدیلی اور گہرے رویے کے لیے ایک گہرا دور ہے تاکہ اعتکاف کے اختتام کے بعد اعتکاف اخلاقی فضائل اور اسمائے الٰہی کا مظہر ہو۔

09891265153 73

٤.اعتکاف کی حکمت اور فلسفہ

اعتکاف کا فلسفہ:

مذہبی زندگی میں اعلیٰ ترین حکمت یہ ہے کہ روحانی مواقع کو صحیح استعمال کیا جائے۔

رجبیہ اعتکاف ان اوقات میں سے ہے کہ کم سے کم وقت میں اپنے اندر سب سے زیادہ تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کیا جا سکے۔

اعتکاف کی عکاسی:

اعتکاف کے بعد معتکف کو جلد از جلد سماج کی طرف لوٹنا چاہیے، تاکہ وہ اپنی روحانیت کی روشنی سے «سیر من الحق الی الخلق» حاصل کر سکے اور اسی موسم میں دو سروں کی دعوت اور تبدیلی کی بنیاد بن سکے۔

(سیر من الحق الی الخلق)

اعتکاف کی حقیقت:

ماہ رجب میں "ایام البیض" میں تین روزہ اعتکاف سے "سیر من الخلق الی الحق" تک پہنچانے کے لیے معراج ہے

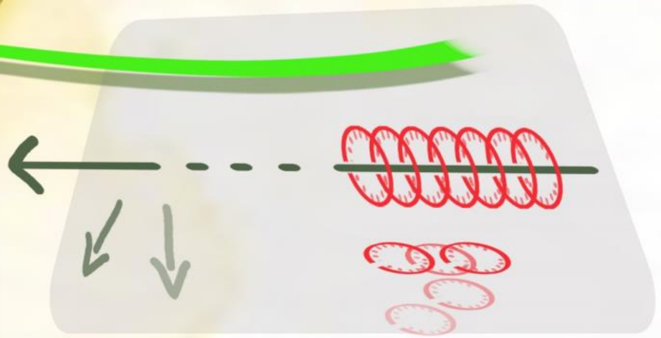

مذہبی زندگی میں روزمرہ کی زندگی اور تباہی کا خطرہ

۴. اعتکاف کی حکمت اور فلسفہ

عبادت کا روحانی موسم سال کا آخری موسم ہے۔ اس لیے عبادت کے موسم میں پوری طرح داخل ہونے کے لیے انسان کی زندگی اور طرز زندگی کو ایک روحانی جھٹکا درکار ہوتا ہے تاکہ اسے زمین و دنیا سے بالکل الگ کر دیا جائے۔ رجبیہ کا اعتکاف ایک گہرے عرفانی سفر کی شکل میں انسانیت کے آسمانی ہونے کا منصوبہ ہے۔ تین روزہ کورس کی صورت میں، اعتکاف کرنے والے کو "سیر من الخلق الی الحق" ملتا ہے اور مکمل طور پر قرنطینہ ماحول میں اسے عبادت کی لذت کا مزہ چکھنے اور اپنی انسانی شناخت کے قریب جانے کا آسمانی احساس ملتا ہے۔ پھر اس کے اعتکاف کا اختتام ''سیر من الحق الی الخلق'' ہے۔ یعنی روشنی سے معاشرے کے متن کی طرف لوٹنا ممکن ہوا تاکہ معاشرے میں حق کی روشنی، روحانیت اور انسانیت پھیل سکے۔

۵. اعتکاف کا طرز زندگی

ہماری زیادہ تر انسانی زندگی کارٹون ہے۔ یعنی ہم کچھ ضروریات اور مسائل پر سب سے زیادہ توجہ دیتے ہیں جو زیادہ تر دنیاوی اور مادی ہیں اور دوسري ضروریات اور مسائل کو چھوڑ دیتے ہیں جو بنیادی طور پر تعلیمی، اخلاقی اور روحانی ہیں۔ تاکہ ہمارا طرز زندگی روزمرہ کی زندگی کے ساتھ دنیاوی اور زمینی ہو۔

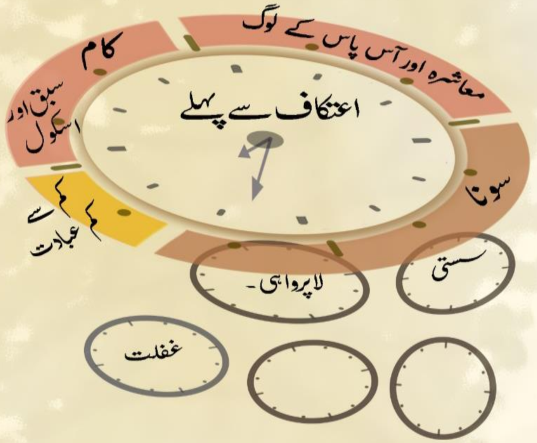

روزمرہ کی زندگی کو نظرانداز کریں۔

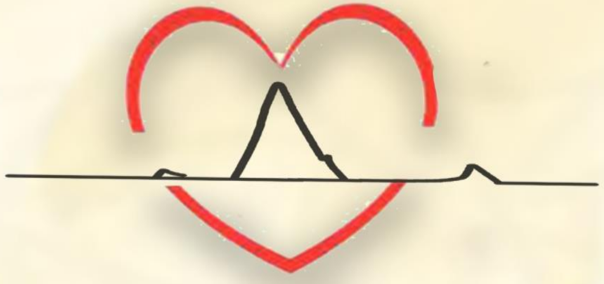

اعتکاف مردوں اور عورتوں، لڑکیوں اور لڑکوں کی زندگیوں کے لیے ایک توجہ ہے۔
اس توجہ سے زندگی کے ہر دن اور رات کا نظم و نسق ایک انقلابی اور مہاکاوی فیصلے سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

اعتدال پر مبنی زندگی کو دوبارہ پروگرام کرنا

0989126515373

۵۔اعتکاف کا طرز زندگی

دن اور رات ایک ۲۴ گھنٹے کی نعمت ہے جو ہمیں دی گئی ہے۔ اس روزانہ وقت کا کم از کم ایک چوتھائی جبری طور پر نیند اور آرام اور جسمانی اور ذہنی طاقت کی تجدید کے لیے مختص کیا جاتا ہے۔ ۱۶ گھنٹے باقی ہیں!!

زیادہ تر لوگوں کی زندگیوں میں، یہ ۱۶ گھنٹے مطالعہ، اسکول، امتحانات اور سٹیٹس حاصل کرنے، یا نوکری اور کام کرنے اور زیادہ سے زیادہ پیسہ کمانے کی کوشش میں صرف ہوتے ہیں۔ اور نتیجے کے طور پر، وہ اپنی زندگی اس خاندان کے ساتھ گزارتا ہے جس سے وہ پروان چڑھا یا تشکیل پایا، یا دوستوں، معاشرہ وغیرہ۔ تفریح اور فارغ وقت قدرتی طور پر روزانہ یا ہفتہ وار یا ماہانہ بنیادوں پر انسانی زندگی کا حصہ ہیں۔ اس دوران، توحید پرستانہ بندگی اور عبادت، جو کہ انسانی تخلیق کا ہدف ہے، کو عموماً فراموش کر دیا جاتا ہے۔ یا روزمرہ کی زندگی کے کنارے پر ایک کم سے کم جگہ ڈھونڈتا ہے!! تاکہ ایک مسلمان کی زندگی ایک عیسائی کی زندگی جیسی ہو جائے جس میں مسجد اور نماز ایک طرف اور ادنیٰ ترین درجہ کے ساتھ!!

عبادات اور دعاؤں کے موسم کے آغاز میں رجبیہ کا اعتکاف روحانیت اور عبادت سے دور اس دنیاوی طرز زندگی کے لیے ایک توجہ ہے۔ اعتکاف کی مختصر مدت کی روحانی قید کی بنیاد پر اعتکاف کرنے والا ۳ دن کی مدت میں جہاں تک ممکن ہو آسانی، مذہبی، روحانی اور عقیدتی طرز زندگی پر عمل کرتا ہے تاکہ اس کے خاتمے کے بعد وہ اپنی زندگی کے تناظر میں واپس آجائے۔ وہ اپنے طرز زندگی میں ایک نیا اعتدال حاصل کر سکتا ہے۔ دن کو ۴ تقسیموں کی ترتیب کے مطابق "نیند، خاندان اور تفریح، معاشرہ اور کام، عبادت اور مذہب"۔

٦. روحانی اثرات کو حاصل کرنا سب سے آسان طریقہ

سب سے زیادہ بجلی کی فراہمی:

جو کوئی جہاز گرنے کے خطرے میں ہو یا جہاز ڈوبنے کے خطرے میں ہو، اچانک اس کا ہاتھ دنیا کے اوزاروں سے کٹ جاتا ہے اور اسے روحانیت کا جلد احساس ہو جاتا ہے۔ (قرآنی آیت: عنکبوت ٦٥)

اعتکاف کے قرنطینہ میں رہنا، جو تین دن کی مدت میں اور اعلیٰ ترین روحانی ماحول میں ہوتا ہے، روزمرہ کی زندگی کے لیے اسی اچانک صدمے کی طرح ہے۔ ایک ایسا جھٹکا جو یقیناً تبدیلی اور تبدیلی اور روحانیت اور انسانیت کی طرف لوٹنے کے لیے رضاکارانہ اور اختیاری ہے۔

٦. روحانی اثرات کو حاصل کرنا سب سے آسان

رفتاراور کردار آج کی زندگی کے لوازمات میں سے ایک ہے ،اور جو بھی تیز رفتار ترقی کے اس دور میں سست ہو جائے گا وہ پیچھے رہ جائے گا۔ جدید معاشرے میں گرنے اور خلا کو روکنے کے لیے، "فاسٹ چارجنگ "ٹیکنالوجی مارکیٹ میں داخل ہوئی ہے تاکہ ہر کوئی اپنے الیکٹرانک اور الیکٹریکل آلات کی بیٹریوں کو تیزی سے چارج کر کے دنیا کی دوڑ میں شامل ہو سکے۔ لیکن تمام انسانی وجود اور ضروریات طبیعیات اور مادہ اور جسمانی ضروریات اور چارجز نہیں ہیں۔

اس کا نصف وجود ''روح''اور ''روحانی جبلت''ہے ۔کہ یہ دوسرا نصف، جسم کے ساتھ مضبوط تعلق کی وجہ سے، "تیز چارجز" کی ضرورت ہے ۔ اور یقیناً "روحانی فاسٹ چارجز"۔ اعتکاف ہے اعتکاف روحانیت کو مضبوط کرتا ہے ۔ اور یہ اسے روحانیت اور توحید سے گہرا تعلق فراہم کرتا ہے ۔ اس تیز رفتار چارجنگ کے نتیجے میں، روحانی طور پر صحت یاب اور تجدید کے ساتھ ساتھ، کوئی شخص عبادت کے موسم کے ساتھ تیزی سے ہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے، تاکہ اس موسم کی برکات اور فضیلتوں سے مستفید ہو کر رمضان اور لیلۃ القدر کے مہینے میں داخل ہونے کے لیے تیار ہو سکے۔

0989126515373

۷. رجبیہ کے مقدس اعتکاف

کعبہ اعتکاف: کعبہ کی تعمیر کی ایک وجہ یہ تھی کہ اعتکاف کے لیے زمین پر بہترین جگہ تیار کی جائے: أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ

رجبیہ کا اعتکاف، مسجد الحرام اور خانہ کعبہ میں امامت و ولایت کی ماں کے ساتھ ہمراہ

رجبیہ اعتکاف کا مشن:

حضرت خدیجہ کی شادی کے بعد پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ نے غار حرا میں اعتکاف اور عبادت کے سالانہ پروگرام کا انتخاب کیا۔ اور سال میں کم از کم ایک مہینہ وہیں رہتے تھیں۔ چالیس سال کی عمر میں آپ نے اعتکاف کا پروگرام تیار کیا۔ آپ نے رجب کے مہینے سے اس کا آغاز کیا اور پورا مہینہ اعتکاف اور غار میں عبادت میں گزارا اور اس دوران آپ کا رابطہ امام علی علیہ السلام کے علاوہ کسی سے رابطہ نہیں رہا۔ یہاں تک کہ اس مہینے کی ۲۷ تاریخ کو جبرائیل اورآپ نبی کی پہلی ملاقات ہوئی اور نبی کو رسول بنا کر بھیجا گیا۔

پیغمبر اسلام کا رجبیہ کا اعتکاف

آسمانی عید:

کعبہ میں پہلی امامت کے لیے ماں کی امامت کی آسمانی دعوت رجب کے تین دنوں میں تھی۔ ان تین دنوں میں سے، پہلا دن امام کا یوم ولادت تھا اور اس کے بعد تین دن ماں اور بچے کے لیے خانہ کعبہ کے اندر آسمانی دعوت تھی۔

حیرت اور توقع:

خانہ کعبہ کے اندر امامت کی ماں کی تین روزہ دعوت کے دوران شہر مکہ حیرت و استعجاب میں ڈوبا ہوا تھا اور اس حیرت کا عکس ایک ہمہ گیر توقع کا ظہور تھا کہ آخر کار اسے ایک آسمانی معجزہ سمجھا جائے گا۔ چنانچہ رجب کے تین دنوں میں شہر مکہ ایک طرح سے غیر تحریری اعتکاف میں داخل ہوا۔

۷. رجبیہ کے مقدس اعتکاف طریقہ

رجبیہ اعتکاف کا مشن:

اعتکاف کی مقدس ترین جگہ مسجد الحرام ہے ۔ کیونکہ یہ زمین پہلی زمین تھی جہاں آدم اور حوا اترے تھے ۔ اور یہ انسان کی زمینی ابتدا کا آغاز بن گیا۔ انبیا * اور فرشتوں کی سب سے زیادہ موجودگی والی جگہ ۔ لہذا، یہ زمین پر سب سے مقدس جگہ بن گیا. اور اسی تقدس کی وجہ سے نوح علیہ السلام کے سیلاب کے فوراً بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے "خلیل" حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ کعبہ کو دوبارہ تعمیر کریں اور اسے نمازیوں اور طواف کرنے والوں کے لیے خاص طور پر "معتکفین" کے لیے تیار اور صاف ستھرا بنائیں۔

چنانچہ مسجد الحرام زمین پر اعتکاف کی پہلی جگہ بن گئی اور یروشلم کی تعمیر کے صدیوں بعد اسے انبیا * اور بنی اسرائیل کے انبیا نے اعتکاف کی دوسری جگہ بنایا۔ لیکن مسجد الحرام جاہلیت کے دور میں بت پرستی سے آلودہ تھی۔ اسی وجہ سے حضرت خدیجہؓ کی شادی کے بعد پیغمبر اسلام نے اعتکاف اور عبادت کے سالانہ شیڈول کو دیکھا اور پھر مکہ کے قریب غار حرا کا انتخاب کیا۔ سال میں کم از کم ایک مہینہ وہاں رہنا یہ رسول ص کی سیرت تھی ۔ اسی دوران امام علی علیہ السلام کی ولادت کا حیرت انگیز واقعہ پیش آیا۔ عیسوی ماہ رجب میں "ایام البیض" میں اور کعبہ میں اور خانہ کعبہ کی دیوار کے پھٹنے کے حیرت انگیز معجزے کے ساتھ، رجب کا مہینہ میں جو حرمت والے مہینوں میں سے پہلا مہینہ تھا جس پر زیادہ توجہ دی جانے لگی مولا علی ع دنیا میں تشریف لائے ۔

چنانچہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چالیس سال کی عمر کو پہنچے تو آپ نے اعتکاف کا پروگرام بنایا اور رجب کے مہینے سے اس کا آغاز کیا اور پورا مہینہ اعتکاف اور غارِ ثور میں عبادت میں گزارا، اور اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام علی (ع) کے علاوہ کسی ساتھ رابطے میں نہیں تھے ۔ یہاں تک کہ اس مہینے کی ۲۷ تاریخ کو جبرائیل علیہ السلام اور اس نبی کی پہلی ملاقات ہوئی اور اس نبی کو رسول بنا کر بھیجا۔

اس طرح حضرت ابراہیم کا "کعبہ کی تعمیر" اور رجب کے مہینے میں ایام البیض کے دنوں میں "کعبہ میں حیدر کی ولادت" اور آخر میں ایک مہینے کے بعد ۴۰ سال کی عمر میں رسول اللہ ﷺ کا انتخاب، غار حرا میں "رجبیہ اعتکاف" کا روحانی سہارا۔ اور رجبیہ کو مقدس اعتکاف بنا دیا۔

۸ . اعتکافِ توسل

اعتکاف فرصتی برای جمع بین عبادت و توسل. جمع بین ارتباط گیری مستقیم با خداوند و ارتباط گیری همراه با شفاعت، جهت رسیدن به ارتباطی ضمانت شده و با بالاترین مرتبه تعالی

اعتکاف: فرصتی برای جامعترین و فشرده ترین توسل. سه گانه توسل در سه روز اعتکاف، در قالب توسل شادی ، توسل حزن ، توسل انتظار

یفرحون
شادی ولادت
شکر نعمت ولایت

منتظرون
اشک فراق
طلب توفیق نصرت

یحزنون
حزن مصیبت
گریه و توسل حاجت

یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله و ابتغوا الیه الوسیلة

۸۔ اعتکاف کا مطلب توسل ہے۔

اعتکاف اس دنیا میں انسانوں کی ترقی کے لیے ایک خاص پروگرام ہے۔ اعتکاف رجبیہ بھی عبادت کے موسم کے آغاز میں ایک خاص اور بھرپور روحانی آمدنی ہے۔ بندے اور خدائے بزرگ و برتر سے اپنے تمام عالی شان عناصر اور اجزا کے ساتھ رجوع کرنے کے اس گہرے پروگرام میں ابھی تک کمی ہے۔ اور اس کی کمی بندے کی خدا سے دوری کی شدت سے پیدا ہوتی ہے۔ غلطیوں اور پھسلن یا غفلتوں اور بھولپن کی وجہ سے یہ فاصلہ ہے۔ اور اس دوری کو دور کرنے کا واحد طریقہ توسل ہے؟ یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ

یہی وجہ ہے کہ تین روزہ رجبیہ اعتکاف دو خاص مواقع کے ساتھ موافق ہے۔ اعتکاف کے روحانی ماحول کی بنیاد پر اہل بیت کے غم اور خوشی سے جوڑنے کے مواقع سے ہم اپنے آپ کو مزید آگے بڑھنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ اور خاص طور پر اس ماحول میں جب غم کے آنسو اللہ تعالیٰ کے سامنے ندامت کے آنسوؤں کے ساتھ ہوتے ہیں تو اس کے باطن کی پاکیزگی کا باعث بنتے ہیں۔ اور اس طرح، "ولایت کی خوشی، غیبت کا غم اور عاشورہ کا غم" اعتکاف کرنے والے میں بہترین روحانی کیفیت پیدا کرے گا اور اس کے سامنے قربت اور سربلندی کا اعلیٰ ترین موقع رکھ دے گا۔

۹. خدا کی دعوت

اعتکاف کی حقیقت

اعتکاف انسان کو "اللہ" سے جوڑنے کا ایک جامع منصوبہ ہے۔ اس لیے اس کے تمام عناصر، ستون اور اجزاء ایک الٰہی اور توحیدی شناخت اور رنگ رکھتے ہیں۔ اور تمام پروگراموں میں اس جامع تعلق کی وجہ سے رجبیہ اعتکاف اپنی اختصار کے باوجود اعلیٰ ترین روحانی اور معنوی ثمرات کا حامل ہے۔

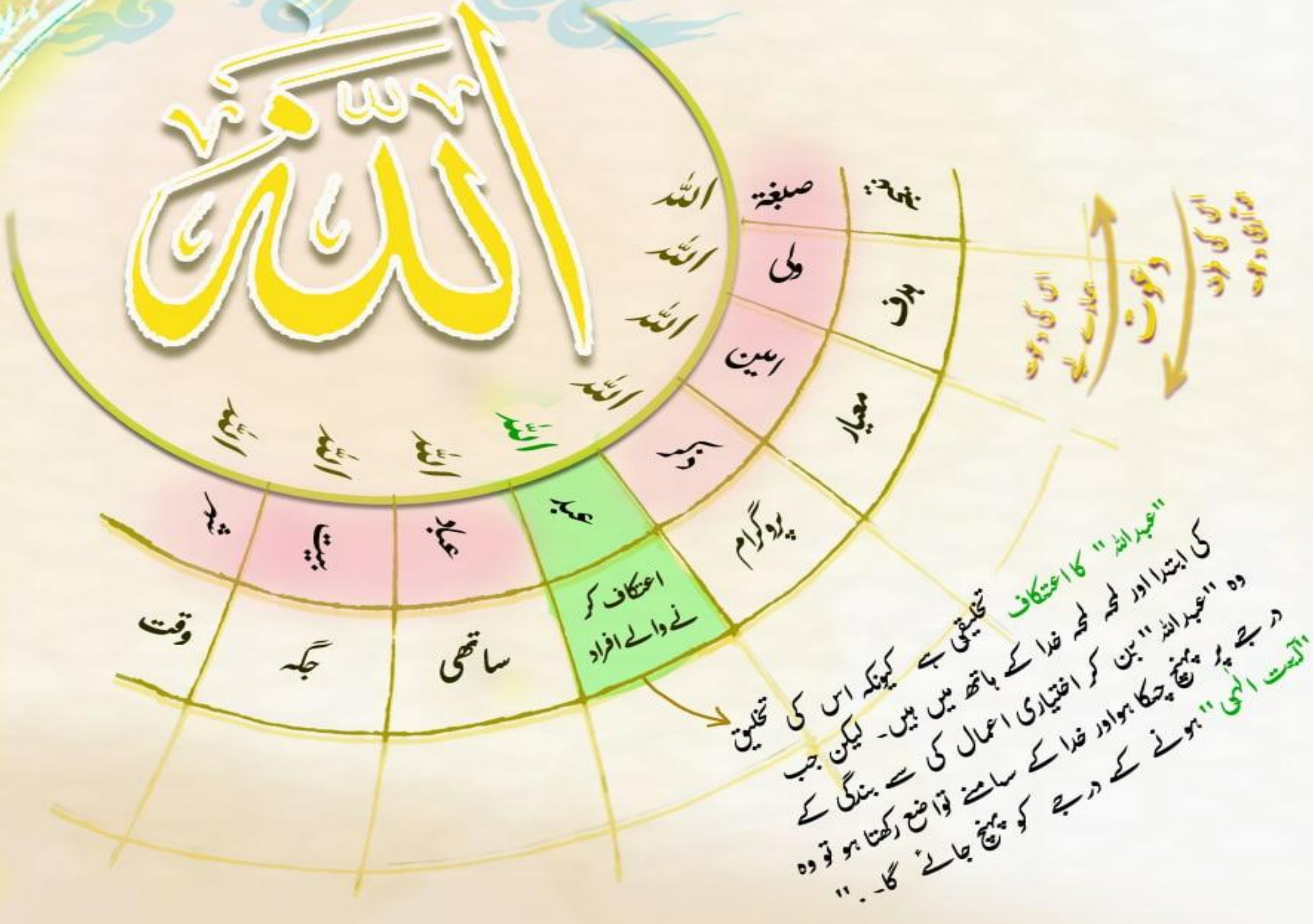

۹. خدا کی دعوت

اعتکاف ایک مذہبی /اسلامی پروگرام ہے جس کی ایک منفرد شناخت اور خصوصیات ہیں۔ اور وہ اعتکاف عبادت اور مذہبی رسومات کا مجموعہ ہے۔ اور درحقیقت، اعتکاف مذہبی رسومات کا ایک مجموعہ ہے جو تمام شہروں اور علاقوں میں برپا کیا جاسکتا ہے۔ اعتکاف کے عناصراور ستونوں اور اجزا *کے تجزیے سے ایک دلچسپ حقیقت سامنے آتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان تمام عناصر کا اللہ تعالیٰ کی ذات سے اور براہِ راست ''اللہ'' سے خاص تعلق ہے۔ یعنی اعتکاف کے تمام ستون اور واجبات، زمان و مکان، عبادات، گفتگو، برتاؤ، ماحول، صحبت وغیرہ سب کا براہ راست ایک الٰہی رنگ ہے۔ پس وہ اعتکاف خدا کارنگ اپنانے کے لیے ایک خصوصی قرنطینہ ہے۔

اور ان تمام الٰہی عناصر کے ساتھ اعتکاف ایک خاص پروگرام اور عبادات ہے جس میں شیطان یا دنیا کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے اور انسانی کی ہوااور ھوس کے نچلے درجے پر ہے۔ تاکہ کسی شخص کی بنیادیں اس کی نچلی سطح اور مقام پر ہوں اور بلندی کے عوامل اعلیٰ ترین سطح پراور سب سے زیادہ جامع امتزاج میں ہوں اور نتیجتاً وہ اعتکاف کی جگہ کو اس قدر مقدس اور اعلیٰ بنادیں کہ اس سے اعتکاف کی فضا *کو تقویت ملے۔ انسانی روح کے پھلنے پھولنے کا سب سے بڑا موقع۔ اعتکاف کی یہ منفرد خصوصیت (اور یقیناً اہل بیت کے ذائقے کے ساتھ رجبیہ اعتکاف) کسی بھی مذہب کے مقدس عبادات اور تقاریب میں نہیں پائی جاتی۔

09891265153 73

۱۰. خوشی کے لمحات

مسجد کی زندگی:

اعتکاف کے دوران دن رات مسجد میں رہنا ایسا ہے جیسے رمضان کے مقدس مہینے میں۔ اس مہینے میں تمام لمحات مقدس اور عبادت کے ہوتے ہیں۔ اور مسجد میں تمام لمحات روحانی اور نورانی ہوتے ہیں۔ آپ کو ان لمحات کے لئے صرف ایک منصوبہ بنانا ہوگا۔

تم خدا کے حضور میں ہو۔
براہ کرم اپنا سیل فون بند کر دیں۔

۱۰. خوشی کے لمحات

اعتکاف مسجد میں قرنطینہ ہے ۔ اور رجبیہ اعتکاف تین دن کا چوبیس گھنٹے کا قرنطینہ ہے جو اپنا طرز زندگی بناتا ہے ۔ اس روحانی طرز زندگی میں مسجد میں سونا بھی ایسا مذہبی ذائقہ اختیار کرتا ہے جیسے رمضان کے مہینے میں سونا۔ اس روحانی طرز زندگی میں، جو کہ نماز، حج، روزہ وغیرہ جیسی مذہبی رسومات کا مجموعہ ہے، اعتکاف کو ٹرپل پروگراموں کا سامنا کرنا پڑتا ہے "روحانی، علمی، سماجی" زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کے لیے یہ قرنطینہ ہے ۔ اور درحقیقت اعتکاف کے قرنطینہ نے انسان کے اپنے ساتھ، خدا کے ساتھ اور معاشرے کے ساتھ تین رشتوں پر توجہ دی ہے ۔ اپنی ذات کے سلسلے میں، یہ خود کی عکاسی اور تطہیر اور روحانی آراستگی کا سب سے بڑا موقع فراہم کرتا ہے ۔ خدا کے تعلق میں، وہ عبادت کے اہم ترین عناصر یعنی نماز، قرآن اور دعا کو مقدس وقت / مقام کے تناظر میں اعتکاف کرنے والے کے سامنے رکھتا ہے، تاکہ وہ مذہبی عبادات کے مجموعے کو جتنا چاہے استعمال کر سکے ۔

اور سماجی نقطہ نظر سے، اس نے اسے اس عمل میں میں رکھا ہے ۔ کیونکہ جامع مسجد یا اس جیسی کوئی اور ایسی جگہ ہے جہاں زائرین کا ہجوم لگاتار رہتا ہے اور شہر اور علاقے کے دوسرے لوگ اپنی فرض نمازوں کے لیے وہاں آتے جاتے ہیں ۔ اعتکاف کرنے والا اعتکاف کی بنیاد پر روحانی، انسانی اور علمی مسائل سے متعلق سماجی تعلقات رکھ سکتا ہے ۔ اور اسے محتاط رہنا چاہیے کہ ان رابطوں میں دنیاوی کاروبار اور لین دین یا دیگر سطحی امور سے آلودہ نہ ہو۔ اور اس طرح اعتکاف کے موقع پر اعتکاف کے سامنے بہت سے خوشگوار اور دیرپا لمحات ہوتے ہیں کہ وہ موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اور ان کا شکار کر کے اپنے اعتکاف کے معیار کو بڑھا سکتا ہے ۔

۱۱. مسجد اعتکاف کا سب سے اہم ستون ہے۔

مسجد النبی

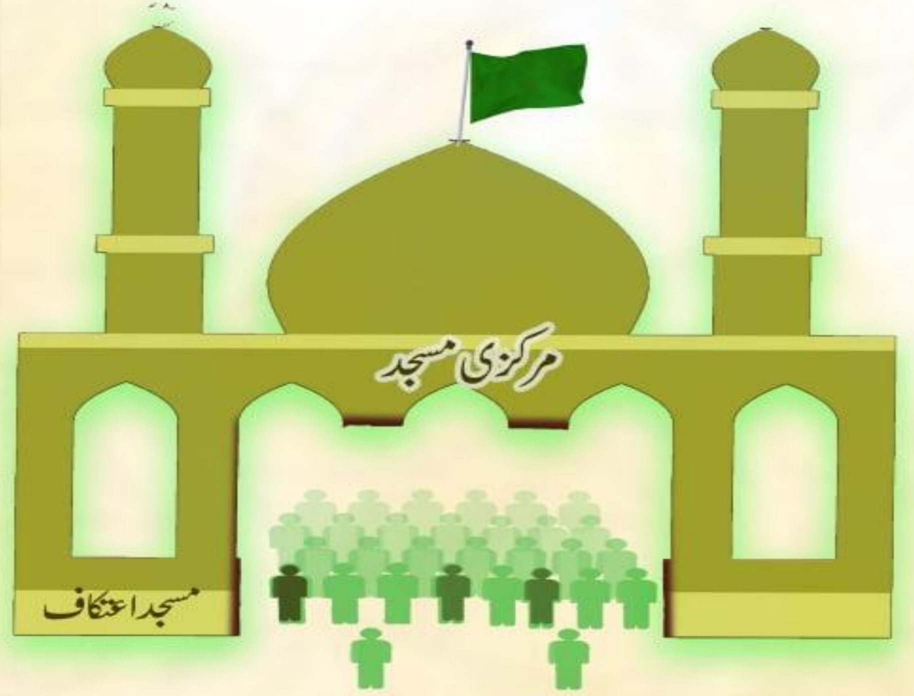

مسجد کوفہ

کل

مسجد النبی:

پیغمبر اسلام کے دور میں یہ مدینہ النبی
کے مرکز میں ایک ایسا مقام تھا جو ایمان، اخلاق،
انسانیت اور اسی پر مبنی اسلامی معاشرے کا رہنما
تھا۔ اور یہ مومنین کے آنے جانے کا مرکز تھا۔

آج

۔ ہر شہر اور شیعہ محلوں میں جامع
مسجد مسجد نبوی اور مسجد کوفہ کے
راستے پر ہے۔

کل (اور مستقبل)

مسجد کوفہ:

کوفہ کی عظیم مسجد، ظہور کے دوران امام
زمانہ کی عالمی حکومت کا مرکز عدل،
روحانیت، رحمت، محبت اور انسانیت پر مبنی
ہوگا۔

۱۱. اعتکاف کا سب سے اہم ستون؛ مسجد

اعتکاف میں وقت ایک رکن نہیں ہے ۔ اور سال کے کسی بھی وقت (عید الفطر اور قربان کے دو موقعوں کے علاوہ) آپ اعتکاف کر سکتے ہیں۔ لیکن اعتکاف میں جگہ رکن ہے ۔ اور اعتکاف کی شرط مسجد میں حاضری ہے ۔ وہ ہے جامع مسجد ہر شہر اور علاقہ کی۔
اور یہی وجہ ہے کہ یہ مقدس قرنطینہ سب سے زیادہ سماجی جگہ اور جگہ پر ہوتا ہے تاکہ اعتکاف "سب سے مصروف اور طویل ترین اجتماعی عبادت" ہو۔ اعتکاف ہر شہر کی عظیم الشان مسجد میں رجا * کی نیت سے کیا جائے ۔ کیونکہ حقیقی اعتکاف صرف اس مسجد میں مستحب ہے جہاں نبی یا رسول کے جانشین کی جماعت ہو۔ اور وہ مساجد ہیں "مسجد الحرام اور مسجد النبی، مسجد کوفہ، مسجد بصرہ"۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اعتکاف کی جگہ ولایت کے محور پر مومنین کے اجتماع کے لیے ایک عنصر ہے۔ اس لیے مسجد کا عنصر اعتکاف میں ایک حکمت عملی اور کلیدی عنصر ہے ۔ درحقیقت یہ سالانہ اعتکاف کو ماضی اور مستقبل سے جوڑتا ہے ۔
ایک ایسا ماضی جس کی جڑیں مسجد نبوی میں پیوست ہیں۔ مسجد النبی جو مدینہ منورہ کے تمام مسائل کا مرکز تھی۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سالانہ اعتکاف کا مشاہدہ کیا۔ اور مستقبل مسجد کوفہ میں۔ ظہور کے دور میں کوفہ کی مسجد، جو امام مہدی عج کی عالمی حکومت کی رہنمائی اور قیادت کا مرکز ہے ۔ اور یہ امام زمان عج کے اصحاب اور معاونین کے اجتماع کا مرکز ہے ۔

۱۲. اعتکاف کا سماجی کردار

مومنین کی صحبت میں تین روزہ اعتکاف، معتکفین کے لیے ایک نئے سماجی کردار کی وضاحت کرتا ہے۔ اس نئی شخصیت اور شناخت کی بنا پر، جیسے ہی اعتکاف اپنے مصروف اور دنیاوی معاشرے کے تناظر میں واپس آتا ہے، نیا سماجی کردار روحانیت کی علامت اور مذہبی طرز زندگی کی دعوت بن جاتا ہے۔

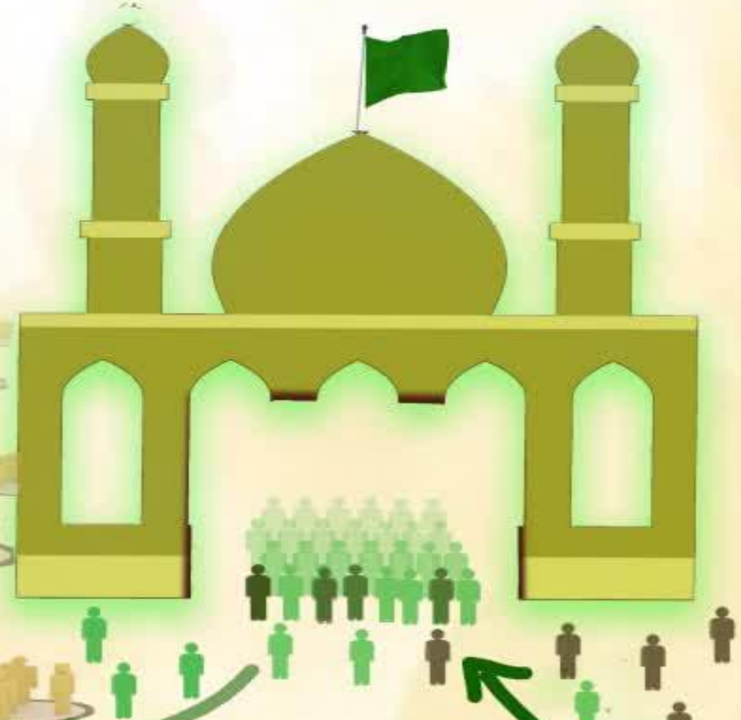

انسانی معاشرہ جس میں ہر قسم اور طبقے کے لوگ دنیا پرستی میں مبتلا ہیں اور روزمرہ کی غفلتوں میں ڈوبے ہوئے ہیں اور بہت سے پھسلنوں میں مبتلا ہیں اور خود غرضی وغیرہ صفات میں بھی مبتلا ہیں اور یہ آج کے نئی ترقیوں کا نتیجہ ہے

ایک ایسے جماعت کی ضرورت جو مسجد میں باایمان شخص کے ساتھ اعتکاف میں قائم ہو جو انسانی اور مذہبی اقدار کے محور پر اعتکاف قائم ہوا ہو۔

۱۲. اعتکاف کا سماجی کردار

اعتکاف عظیم الشان مسجد یا شہر اور علاقے کی مصروف مساجد میں ہونا چاہیے۔ یہ اس لیے ہے کہ جو کوئی اعتکاف میں رہنا چاہتا ہے وہ جان لے کہ وہ معاشرہ سے ہمیشہ کے لیے فرار نہیں ہوا ہے حتیٰ کہ اعتکاف کی مدت میں بھی۔ بلکہ اعتکاف کا پلیٹ فارم اعتکاف کرنے والے کے لیے اپنے آپ کو ان دنیاوی معاشروں سے دور کرنے کا موقع ہے جو آلودگیوں، پریشانیوں اور روزمرہ کی زندگی سے متاثر ہوتے ہیں۔ اس مدت کے دوران اور دوسرے اعتکاف کرنے والوں کے ساتھ ہم آہنگی میں جو اعتکاف اور روحانی تبدیلی کی شناخت کے ساتھ اکٹھے ہوئے ہیں، ایک نیا مواصلاتی اور اجتماعی اور سماجی نظام تشکیل دینے کے لیے۔ مذہبی اقدار اور طرز زندگی پر مبنی نظام ہے۔

اور جب اعتکاف ختم ہو جائے تو اعتکاف کے دوران حاصل ہونے والے ذخائر کی مدد سے اور عبادت کے موسم کی پیش رفت کی بنیاد پر معاشرے پر روشنی ڈالنی چاہیے اور جس حد تک وہ تنی کو ششیں کرتا ہے، وہ روحانیت اور ایمان کی روشنی دوسروں تک پہنچا سکتا ہے یا ظاہر کر سکتا ہے۔ تاکہ لیل ۃ القدر صرف اپنے لیے نہ ہو، کیونکہ لیل ۃ القدر پر آسمانی فرشتے تمام انسانیت کی تقدیر پیش کرنے کے لیے امام زمان عج پر نازل ہوتے ہیں اور یہ فطری بات ہے کہ روحانیت سے دور معاشرے میں ایک روشن شمع اس وقت تک زیادہ اثر نہیں رکھتی جب تک کہ وہ دوسروں کے وجود کو اپنی روشنی سے منور نہ کرے۔ پس اعتکاف ایک سماجی مثلث میں ہے:

۱- وہ دنیاوی معاشرہ جس سے اعتکاف کرنے والا خود کو دور کرتا ہے۔

۲. اعتکاف معاشرہ ایمان کی بنیاد پر تشکیل پاتا ہے جس میں انسان ایمان کی بنیاد پر معاشرہ قائم کرنا سیکھتا ہے۔

۳. معتکفین نے اعتکاف میں جو روحانیت حاصل کی ہے، معاشرے بھی اس نور سے فائدہ اٹھائے گا

۱۳. اعتکاف کی فقہ

اعتکاف کی شرائط:
- روزہ: روزہ نہ رکھنے والے کا اعتکاف درست نہیں۔
- عقل/ایمان: معتکف کا عاقل اورباایمان ہونا ضوری ہے۔
- اجازت: طلباء، ملازمین اور کارکنوں کے لیے والدین، شریک حیات، اور مینیجر سے اجازت درکار ہے۔
اعتکاف کی جگہ قبضہ کی نہ ہو، ورنہ باطل ہے۔ (دوسروں کی جگہ پر قبضہ نہیں کرنا چاہیے)۔

اعتکاف کے انعقادکے لیے بہترین مساجد:
مسجد مقدس
مسجدالنبی
مسجدبصرہ
مسجدکوفہ

حج کی طرح رات میں بھی اعتکاف کی ممانعتوں کو چھوڑنا ضروری ہے۔

واحد صورت جہاں مسجد میں سونا جائز اور مستحب بھی ہے وہ اعتکاف ہے۔

دینی تعلیم کے سیشن کا بہترین موقع

دوسری مساجد میں اعتکاف رجاء کی نیت سے کوئی حرج نہیں، البتہ اس مسجد میں نمازیں باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہیں۔

اعتکاف کی محرمات:
- خرید و فروخت اور کسی بھی قسم کی تجارت اور لین دین کرنا۔
- پرفیوم اور خوشبو (صابن اور شیمپو، ٹوتھ پیسٹ وغیرہ کی خوشبو نہیں ہونی چاہیے)۔
- دنیوی معاملات میں جدل اور تنازعہ
- کوئی بھی شہوانی، شہوت انگیز اور جنسی معاملات سے پرہیز
- احرام حج کے محرمات کو احتیاط مستحب پر چھوڑنا جیسے آئینے میں دیکھنا

اعتکاف کے باطل ہونے:
- مبطلات روزہ
- مسجد سے نکلنا۔

مسجد سے نکلنے کی اجازت نہیں سوائے ضروری صورتوں کے:
- واجب طہارت کی ضرورت۔
- بیمار کی عیادت یا ضروری جنازہ۔
- ڈاکٹر یا غیر کاروباری ضروری کام۔
(یاد دہانی: ہنگامی طور پر باہر نکلنے کی صورت میں سایہ کے نیچے نہیں جانا چاہئے اور جلدی سے مسجد میں واپس آنا چاہئے)۔

مستحب	مستحب	واجب
۱	۲	۳

اعتکاف کا بہترین وقت رمضان المبارک کا آخری عشرہ ہے اور پھر ماہ رجب میں اعتکاف

اعتکاف کم از کم تین دن کا ہونا چاہیے، اس لیے ان تین دنوں میں سے پہلے دو دن مستحب ہیں، لیکن تیسرا دن واجب ہے۔ اسی مناسبت سے جب بھی اعتکاف کے ایام بڑھتے ہیں تو تین دن اور تین دن شمار ہوتے ہیں یہاں تک کہ پہلے دو دن مستحب ہوتے ہیں اور تیسرے دن فرض ہوتے ہیں۔

اعتکاف ایک مستحب عبادت ہے کہ...

۱۳. اعتکاف کی فقہ

اعتکاف کا لغوی معنی ہے کہیں ٹھہر جانا اور ٹھہر جانا۔ اور مذہبی ثقافت میں اس کا مطلب عبادت کے لیے مسجد میں رہنا ہے۔ یہ فطری بات ہے کہ اعتکاف بھی کسی بھی دوسرے عمل اور پروگرام کی طرح شرائط و ضوابط کا ہونا ضروری ہے۔ اعتکاف کے قوانین کو فقہ میں تلاش کرنا چاہیے۔ اعتکاف بذات خود ایک مستحب عمل ہے جو صرف دو طریقوں سے فرض ہوتا ہے۔ پہلا دن نذر اور قسموں کے ساتھ ہے اور دوسرا وہ ہے جب تین دن مستحب ہوں جن میں سے پہلے دو دن مستحب ہیں اور تیسرا دن فرض ہے۔ اور اس کے مطابق جیسے جیسے اعتکاف کے ایام بڑھتے جائیں گے (جیسے رمضان کے آخری عشرہ) پہلے دونوں دن مستحب ہوں گے اور تیسرے دن (تیسرا، چھٹا، نویں وغیرہ) واجب ہو جائیں گے۔ اعتکاف میں دو رکن ہیں۔ روزہ اور مسجد۔ اس لیے بغیر روزے کے یا مسجد کے علاوہ کسی اور جگہ اعتکاف صحیح نہیں ہے۔

اعتکاف میں مسجد بھی جامع مسجد ہونی چاہیے (اور اگر جگہ کی کمی ہو تو شہر کی بھیڑ والی مساجد ہو)۔ معتکف کو کم از کم تین روز کو قرنطینہ میں رکھا گیا ہے اور اسے چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے سوائے خصوصی معاملات کے۔ چونکہ یہ ایک عبادت ہے، اس کے ساتھ نیت بھی ہونی چاہیے۔ اور نیت، وجہ، ایمان اور اجازت (اگر بڑے یا شریک حیات یا کام کرنے والے افراد، دفتر کے ڈائریکٹر سے اجازت درکار ہو) شرائط میں سے ہیں۔ اور اعتکاف کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ چونکہ یہ متعدد عبادات کا مجموعہ ہے، اس لیے یہ رمضان کے مہینے کی طرح نہیں ہے، جہاں اس کے محرمات دن تک محدود ہیں، بلکہ یہ حج کی طرح ہے، جس کے محرمات دن اور رات ہیں۔ اور اس کے محرمات روزے اور حج کے محرمات کا مجموعہ ہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ صرف اعتکاف کا واحد عمل مسجد میں سونا جائز بلکہ مطلوب ہے۔ وہ ہر شہر اور علاقے کی مسجد ہے۔